بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

جناب سپیکر!

آئینِ پاکستان کے آرٹیکل 124 میں درج طریقہ کار کے مطابق صوبائی حکومت کو یہ اختیار حاصل ہے کہ اگر بجٹ کی کسی مد میں مختص رقم ناکافی ہو یا اُس سے زیادہ رقم خرچ کی گئی ہو یا کسی نئی مد میں رقم کی ضرورت ہو تو اِس کے لئے درکار رقم فوری طور پر مہیا کی جائے گی تاہم بعد میں باضابطہ طور پر اُس کی منظوری صوبائی اسمبلی سے لینا ضروری ہے۔

جناب سپیکر!

۲۔ اِن حقائق کی روشنی میں اب میں مالی سال 17-2016 کا 47 ارب 25 کروڑ 68 لاکھ 26 ہزار 2 سو روپے کا ضمنی بجٹ پیش کر رہا ہوں۔

اخراجات جاریہ۔

۳۔ مالی سال 17-2016 کا بجٹ پیش کرتے وقت ریوینیو اخراجات جاریہ کے میزانیہ کا تخمینہ 333 ارب روپے لگایا گیا تھا۔نظرثانی شدہ تخمینہ میں یہ رقم تقریباً 339 ارب روپے ہوگئی ہے۔تاہم بعض گرانٹس کے مختلف Objects میں مختص شدہ تخمینہ سے زائد خرچ کرنا پڑا یا گرانٹس کے اندر نئے Objects کے لیے رقوم مختص کی گئیں جس کی

وجہ سے اخراجات جاریہ کے ضمنی بجٹ کا حجم 19 ارب 28 کروڑ 97 لاکھ 64 ہزار 1 سو 10 روپے کا ہے۔ جس کی منظوری ایوان سے لینا ضروری ہے۔ اخراجات کی تفصیل کچھ یوں ہے:

۱	صوبائی اسمبلی	6 کروڑ 39 لاکھ 29 ہزار روپے
۲	محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن	3 کروڑ 57 لاکھ 78 ہزار روپے
۳	محکمہ داخلہ وقبائلی امور	56 کروڑ 19 لاکھ 74 ہزار روپے
۴	پولیس	2 ارب 92 کروڑ 28 لاکھ 97 ہزار روپے
۵	ایڈمنسٹریشن آف جسٹس	60 کروڑ 85 لاکھ 62 ہزار روپے
۶	محکمہ صحت	6 ارب 14 کروڑ 89 لاکھ 79 ہزار روپے
۷	محکمہ بلدیات	9 کروڑ 62 لاکھ 89 ہزار روپے
۸	محکمہ جنگلات، ماحولیات وجنگلی حیات	10 کروڑ 17 لاکھ 98 ہزار روپے
۹	ماہی پروری	13 لاکھ 91 ہزار 9 سو 20 روپے
۱۰	محکمہ اپباشی	20 کروڑ 92 لاکھ 74 ہزار روپے
۱۱	سٹیشنری اینڈ پرنٹنگ	1 کروڑ 99 لاکھ 52 ہزار روپے
۱۲	پنشن	7 ارب 20 کروڑ 23 لاکھ 91 ہزار روپے
۱۳	محکمہ کھیل وسیاحت	4 کروڑ 45 لاکھ 91 ہزار روپے
۱۴	ڈسٹرکٹ نان سیلری	60 کروڑ روپے

۱۵	گرانٹ ٹو لوکل کونسلز	66 کروڑ 74 لاکھ 70 ہزار روپے
۱۶	محکمہ توانائی و برقیات	44 لاکھ 86 ہزار روپے
۱۷	دیگر	2 ہزار 1 سو 60 روپے
	کل میزان	**19 ارب 28 کروڑ 97 لاکھ 64 ہزار 1 سو 10 روپے**

جناب سپیکر!

۴۔ ضمنی بجٹ پیش کرنے کی چیدہ چیدہ وجوہات عرض کرتا ہوں:

۱۔ صوبائی ملازمین کو ایڈہاک ریلیف 2016 کی مد میں 2 ارب 98 کروڑ 16 لاکھ 59 ہزار روپے بطور سپلیمنٹری جاری کیے گئے۔ جس کا زیادہ حصہ مختلف محکموں کے بجٹ 2016-17 میں موجود بچت (Savings) سے پورا کیا گیا۔

۲۔ صوبائی اسمبلی کو تنخواہ اور الاؤنسز وغیرہ کی مد میں 6 کروڑ 39 لاکھ 29 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۳۔ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کو تنخواہوں اور الاؤنسز کی مد میں 3 کروڑ 57 لاکھ 78 ہزار روپے اضافی جاری کیئے گئے۔

۴۔ محکمہ داخلہ قبائلی امور کو پولیو مہم کے دوران پولیس اہلکاروں کو حفاظتی ڈیوٹی دینے کے اخرجات اور تنخواہ اور الاؤنسز کی مد میں 56 کروڑ 19 لاکھ 74 ہزار روپے اضافی رقم جاری کی گئی۔

۵۔ محکمہ پولیس کو سپیشل پولیس فورس اور Ex Service men کی تنخواہوں اور الاؤنسز کی مد میں 2 ارب 92 کروڑ 28 لاکھ 97 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۶۔ ایڈمنسٹریشن آف جسٹس کو تنخواہوں، الاؤنسز، فرنیچر اور مشینری کی خریداری کی مد میں 60 کروڑ 85 لاکھ 62 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۷۔ محکمہ صحت کو ٹی ایم اوز کی اضافی آسامیاں اسکے علاوہ نرسوں کے وظائف میں اضافہ گرانٹ ان ایڈ، فرنیچر، مشینری اور ھیلتھ پروفیشنل الاؤنس کی مد میں 6 ارب 14 کروڑ 89 لاکھ 79 ہزار روپے جاری کیئے۔

۸۔ محکمہ بلدیات کو تنخواہ اور الاؤنسز کی مد میں 9 کروڑ 62 لاکھ 89 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۹۔ محکمہ جنگلات، ماحولیات و جنگلی حیات کو تنخواہوں اور الاؤنسز کی مد میں 10 کروڑ 17 لاکھ 98 ہزار روپے اضافی جاری کیئے گئے۔

۱۰۔ ماہی پروری کو تنخواہوں اور الاؤنسز کی مد میں 13 لاکھ 91 ہزار 9 سو 20 روپے جاری کیئے۔

۱۱۔ محکمہ آبپاشی کو تنخواہوں الاؤنسز اور بھل صفائی کی مد میں

20 کروڑ 92 لاکھ 74 ہزار روپے اضافی رقم جاری کی گئی۔

۱۲۔ سٹیشنری اینڈ پرنٹنگ کو تنخواہوں اور الاؤنسز کی مد میں 1 کروڑ 99 لاکھ 52 ہزار روپے جاری کیئے۔

۱۳۔ جولائی 2016 میں پنشن اضافہ اور پنشن کی بحالی (Restoration of Pension) کی مد میں 7 ارب 20 کروڑ 23 لاکھ 91 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۱۴۔ محکمہ کھیل و سیاحت کو تنخواہوں اور الاؤنسز کی مد میں 4 کروڑ 45 لاکھ 91 ہزار روپے اضافی رقم جاری کیئے گئے۔

۱۵۔ ڈسٹرکٹ نان سیلری کی مد میں ضلعوں کو 60 کروڑ روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۱۶۔ لوکل کونسلز کو گرانٹ کی مد میں 66 کروڑ 74 لاکھ 70 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۱۷۔ محکمہ توانائی و برقیات کو تنخواہوں اور الاؤنسز کی مد میں 44 لاکھ 86 ہزار روپے اضافی جاری کیئے گئے۔

جناب سپیکر!

۵۔ میں نے جو تفصیلات پیش کی ہیں انکی روشنی میں مختلف گرانٹس کے لئے میزانیہ میں مختص شدہ رقوم سے زیادہ اخراجات کرنے پڑے ہیں جس کی وجہ سے ہمیں یہ ضمنی بجٹ پیش کرنا پڑا۔

ترقیاتی اخراجات:۔

۶۔ اب میں ضمنی ترقیاتی بجٹ کی طرف آتا ہوں۔سال رواں کا کل صوبائی سالانہ ترقیاتی بجٹ 5 2 1ارب روپے تھا۔جو نظر ثانی شدہ تخمینہ جات میں145ارب33 کروڑ46لاکھ 40ہزار روپے ہو گیا ہے۔ اس طرح ترقیاتی بجٹ میں 0 2ارب 3 3 کروڑ 6 4لاکھ 0 4ہزار روپے کا اضافہ ہوا ۔تاہم 27 ارب96 کروڑ70لاکھ62ہزار90روپے کا ضمنی ترقیاتی بجٹ پیش کیا جاتا ہے کیونکہ وفاقی حکومت کی طرف سے PSDP سکیموں کے لئے ہمارے بجٹ سے ماسوا فنڈز فراہم کئے گئے یا کچھ سکیموں کو قبل از وقت مکمل کرنے یا ان پر کام تیز کرنے کے لئے صوبائی حکومت نے اضافی رقوم فراہم کیں،جس کی تفصیل ایوان میں پیش کی جاتی ہے۔

1	وفاقی حکومت کی طرف سے PSDP سکیموں کے لئے موصول شدہ رقم	4ارب،74 کروڑ،83لاکھ،8ہزار روپے
2	صوبائی سکیموں کو مکمل یا اِن پر کام تیز کرنے کے لیے اضافی رقم	3 2 ارب 1 2 کروڑ87لاکھ44ہزار 90روپے۔

	میزان	27 ارب 96 کروڑ 70 لاکھ 62 ہزار 90 روپے۔

جناب سپیکر!

۷۔ آخر میں آپ کی اجازت سے ضمنی بجٹ کا گوشوارہ اِس معزز اِیوان کی منظوری کے لئے پیش کرتا ہوں، جس کا خلاصہ کچھ یوں ہے:

1	اخراجات جاریہ	19 ارب 28 کروڑ 97 لاکھ 64 ہزار 1 سو 10 روپے۔
2	ترقیاتی اخراجات	27 ارب 96 کروڑ 70 لاکھ 62 ہزار 90 روپے۔
	میزان	47 ارب 25 کروڑ 68 لاکھ 26 ہزار 2 سو روپے۔

جناب سپیکر!

۸۔ میری گزارشات تحمل سے سننے کے لیے میں آپ کا اور معزز ممبران کا ایک بار پھر شکریہ ادا کرتا ہوں۔

☆پاکستان زندہ باد☆